# سندھ آرڈیننس نمبرXVI مجریہ1972

# SINDH ORDINANCE NO.XVI OF 1972

# سندھ یونیورسٹی آرڈیننس، 1972

# THE UNIVERSITY OF SINDH ORDINANCE, 1972

## فہرست (CONTENTS)


تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. تعریف

Definitions

3. ہیئت

Incorporation

4. یونیورسٹی کے اختیارات

Powers of the University

5. یونیورسٹی کا دائرہ اختیار

Jurisdiction of the University

6. یونیورسٹی سارے درجات، طبقات وغیرہ کے لیئے کھلی ہو گی

University opens to all classes, creeds, etc

7. یونیورسٹی کی تدریس

Teaching at the University

8. یونیورسٹی شاگرد یونین

University Student's Union

9. یونیورسٹی کے عملدار

Officers of the University

10. چانسلر

Chancellor

11. معائنہ

Visitation

12. پروچانسلر

Pro Chancellor

13. وائس چانسلر

Vice Chancellor

14. وائس چانسلر کے اختیارات اور ذمیداریاں

Powers and duties of the Vice Chancellor

15. رجسٹرار

Registrar

16. خزانچی

Treasurer

17. امتحانات کا کنٹرولر

Controller of Examinations
18. آڈیٹر
Auditor
19. اتھارٹیز
Authorities
20. سینیٹ
Senate
21. سینیٹ کے اختیارات اور کام
Powers and Functions of the Senate
22. سینڈیکیٹ
The Syndicate
23. سینڈیکیٹ کے اختیارات اور ذمیداریاں
Powers and duties of Syndicate
24. اکیڈمک کاؤنسل
Academic Council
25. اکیڈمک کاؤنسل کے اختیارات اور ذمیداریاں
Powers and duties of the Academic Council
26. دوسری اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات
Constitution, functions and powers of other Authorities
27. کچھ اتھارٹیز کی طرف سے کمیٹیوں کی تقرری
Appointment of committees by certain Authorities
28. اسٹیچوٹس

Statutes

.29 ضوابط

Regulations

.30 اسٹیچوٹس اور ضوابط کی ترمیم اور منسوخی

Amendment and repeal of statutes and regulations

.31 قواعد

Rules

.32 الحاق

Affiliation

.33 الحاق شدہ اداروں کی طرف سے کورسز کا اضافہ

Addition of courses by affiliated educational institutions

.34 الحاق شدہ تعلیمی اداروں کی طرف سے رپورٹس

Reports from affiliated educational institutions

.35 الحاق ختم کرنا

Withdrawal of affiliation

.36 الحاق سے انکار یا ختم کرنے کے خلاف اپیل

Appeal against refusal or withdrawal of affiliation

.37 یونیورسٹی فنڈ

University Fund

.38 آڈٹ اور اکاؤنٹس

Audit and Accounts

.39 سبب بتانے کا موقعہ

Opportunity to show case

40. سینڈیکیٹ کو اپیل اور اس کی طرف سے نظر ثانی

Appeal to and review by the Syndicate

41. پینشن، انشورنس، گریچوئٹی، پروویڈنٹ فنڈ اور بینیوولنٹ فنڈ

Pension, insurance, Gratuity, Provident Fund and Benevolent Fund

42. اتھارٹیز کے میمبرز کے عہدے کی مدت کی شروعات

Commencement of term of office of members of Authorities

43. اتھارٹیز میں عارضی آسامیوں پر بھرتی

Filling of Casual Vacancies in authorities

44. اتھارٹیز کی تشکیل میں گنجائشیں

Voids in the constitution of Authorities

45. اتھارٹیز کی میمبر شپ کے حوالے سے تکرار

Disputes about membership of Authorities

46. اتھارٹیز کی کارروائیاں آسامیوں کی وجہ سے غیر موثر ہونا

Proceedings of the Authorities and invalidated by vacancies

47. فرسٹ اسٹیچوٹس

First Statutes

48. منسوخی اور محفوظ کرنا

Repeal and Savings

49. عبوری گنجائشیں

Transitory Provisions

50. آرڈیننس نافذ ہونے میں رکاوٹیں ہٹانا

Removal of difficulties at the commencement of the Ordinance

فرسٹ اسٹیچوٹس

The First Statutes

1. فیکلٹیز

Faculties

2. ڈین

Dean

3. تدریسی شعبہ

Teaching Department

4. بورڈ آف اسٹڈیز

Board of Studies

5. اعلیٰ مطالعوں اور تحقیق کا بورڈ

Board of Advanced studies and Research

6. سلیکشن بورڈ

Selection Board

7. سلیکشن بورڈ کے کام

Functions of Selection Board

8. مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی

The Finance and Planning Committee

9. مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی کے کام

Functions of the Finance and Planning Committee

10. الحاق کمیٹی

Affiliation Committee

11. نظم وضبط کمیٹی

Discipline Committee

# سندھ آرڈیننس نمبرXVI مجریہ1972

# SINDH ORDINANCE NO.XVI OF 1972

# سندھ یونیورسٹی آرڈیننس، 1972

# THE UNIVERSITY OF SINDH ORDINANCE, 1972

[30ستمبر1972]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ یونیورسٹی کی دوبارہ تشکیل اور دوبارہ انتظام کیاجائے گا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ ضروری خود مختیاری دینے اور انتظامات میں بہتری کے مقصد کے لیئے سندھ یونیورسٹی کی دوبارہ تشکیل اور دوبارہ انتظام کرنا مقصود ہے؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی کا اجلاس جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی قدم اٹھاناضروری ہے؛

اب، اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین کے آرٹیکل ۱۳۵ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایاہے:

# باب-I
# شروعاتی
# Chapter-I
# Preliminary

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ یونیورسٹی آرڈیننس، ۱۹۷۲ کہا جائے گا۔

(2) یہ فی الفور نافذ ہو گا۔

تعریف
Definitions

2. اس آرڈیننس میں اور سارے قوانین میں اور اس سلسلے میں بنائے گئے قواعد میں، جب تک کچھ مفہوم کے متضاد نہ ہو:

(a) "اکیڈمک کاؤنسل" سے مراد یونیورسٹی کی اکیڈمک کاؤنسل؛

(b) "الحاق شدہ کالج" سے مراد یونیورسٹی سے الحاق شدہ کالج لیکن اس کی طرف سے سنبھالا یا چلایا نا جائے؛

(c) "اتھارٹی" سے مراد دفعہ ۱۹ کے مطابق یونیورسٹی کی اتھارٹیز میں سے کوئی ایک؛

(d) "چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا چانسلر؛

(e) "کالج" سے مراد ایک تشکیل دیا گیا کالج یا الحاق شدہ کالج؛

(f) "کانسٹیٹوٹ کالج" سے مراد کالج جو یونیورسٹی کے دائرہ اختیار میں ہو، سنبھالا یا انتظام کیا جائے؛

(g) "ڈین" سے مراد فیکلٹی کا سربراہ؛

(h) "ڈائریکٹر" سے مراد تدریسی ڈویژن یا یونیورسٹی کی طرف سے تشکیل دیئے گئے ادارے کے طور پر قائم کردہ ادارے کا سربراہ؛

(i) "تعلیمی ادارہ" سے مراد ایک ادارہ جو فیکلٹی سے متعلقہ مضمون یا مضامین میں تعلیم دیتا ہو؛

(j) "فیکلٹی" سے مراد یونیورسٹی کی فیکلٹی؛

(k) "حکومت" سے مراد حکومت سندھ؛

(l) "بیان کردہ" سے مراد قوانین ضوابط اور قواعد میں بیان کردہ؛

(m) "پرنسپل" سے مراد تشکیل دیئے گئے یا الحاق شدہ کالج کا سربراہ؛

(n) "پروفیشنل کالج" سے مراد ایک کالج جو میڈیسن، انجنیئرنگ، ایگریکلچر، کامرس، ایجوکیشن، قانون، فائن آرٹس یا ایسے دوسرے کسی مضمون یا مضامین میں تعلیم دے رہا ہو، جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو؛

(o) "رجسٹرڈ گریجوئیٹ" سے مراد:

(i) ایک گریجوئیٹ جس کا نام اس مقصد کے لیئے رکھے گئے رجسٹر میں داخل ہو؛ یا

(ii) ایک گریجوئیٹ جو عام طور پر یونیورسٹی کے دائرہ اختیار میں آنے والے علاقے میں رہتا ہے اور جس کا نام اس مقصد کے لیئے رکھے گئے یونیورسٹی کے رجسٹر میں داخل ہو؛

(p) "تحقیقی عملدار" سے مراد یونیورسٹی کی طرف سے تحقیق کے لیئے مقرر کردہ کل وقتی شخص اور جو رینک میں یونیورسٹی کے استاد کے برابر ہوگا؛

(q) "سینیٹ" سے مراد یونیورسٹی کی سینیٹ؛

(r) "قوانین، ضوابط اور قواعد" سے مراد اس آرڈیننس کی تحت ترتیبوار بنائے گئے قواعد، ضوابط اور قواعد؛

(s) "سینڈیکیٹ" سے مراد یونیورسٹی کی سینڈیکیٹ؛

(t) "استاد" جس میں شامل ہیں یونیورسٹی یا کالج کی طرف سے ڈگری، آنرز یا پوسٹ گریجوئیٹ کلاسز کے لیئے کل وقتی مقرر کردہ پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر اور لیکچرر اور ایسے دوسرے افراد جو ضوابط میں استاد کے طور پر واضح کیئے جائیں؛

(u) " تدریسی شعبہ" سے مراد یونیورسٹی کی طرف سے قائم کردہ اور سنبھالا گیا یا پہچان دیا گیا تدریسی شعبہ؛

(v) "یونیورسٹی استاد" سے مراد یونیورسٹی کی طرف سے مقرر کردہ یا تنخواہ پر رکھا گیا کل وقتی استاد یا یونیورسٹی کی طرف سے اس طرح پہچان دیا گیا؛اور

(w) "وائس چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا وائس چانسلر۔

## باب-II
## یونیورسٹی
## Chapter-II
## The University

ہیئت
Incorporation

3. (1) اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت جامشورو میں سندھ یونیورسٹی دوبارہ تشکیل دی جائے گی۔

(2) یونیورسٹی مشتمل ہو گی:

(i) چانسلر، پرو چانسلر، وائس چانسلر، ڈینز، پرنسپالز، ڈائریکٹرز، تدریسی شعبوں کے چیئرمین، رجسٹرار، خزانچی، امتحانات کا کنٹرولر، لائبریرین، آڈیٹر اور ایسے دوسرے عملدار جیسے بیان کیئے گئے ہوں؛

(ii) سینیٹ، سینڈیکیٹ، اکیڈمک کاؤنسل اور دوسری اتھارٹیز کے میمبرز؛

(iii) سارے یونیورسٹی اساتذہ؛اور

(iv) میریٹس پروفیسرز۔

(۳) یونیورسٹی سندھ یونیورسٹی کے نام سے ایک باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کو حقیقی وارثی اور عام مہر حاصل ہوگی اور مذکورہ نام سے کیس کرسکے گی اور اس پر کیس ہوسکے گا۔

(۴) یونیورسٹی دونوں قسم کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنے، لیز پر لینے، فروخت کرنے یا دوسری صورت میں کسی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کو منتقل کرنے کے لیئے مجاز ہوگی، جو اس میں شامل ہو یا اس کی طرف سے حاصل کی گئی ہو۔

(۵) سندھ یونیورسٹی کے لیئے جو یونیورسٹی آف سندھ آرڈیننس، ۱۹۶۱ (۱۹۶۱ کے آرڈیننس XXI) کے تحت قائم کی گئی اس کی ساری جائیداد، حقوق اور واسطے کسی بھی قسم کے ٹرسٹ کی طرف سے استعمال کیئے، لطف لیا، قبضے میں رکھے، ملکیت میں رکھے گئے،اور مذکورہ یونیورسٹی کے خلاف سارے جائز بقایاجات اس آرڈیننس کے تحت دوبارہ تشکیل دی گئی یونیورسٹی کو منتقل ہوجائیں گے۔

یونیورسٹی کے اختیارات

4. یونیورسٹی کو مندرجہ ذیل اختیارات ہوں گے:

| | |
|---|---|
| Powers of the University | (a) تربیت کی ایسی شاخوں میں تعلیم فراہم کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھے اور معلومات کے اضافے اور ترقی کے لیئے گنجائشیں بنانا، جیسے وہ طے کرے؛<br>(b) یونیورسٹی اور کالج کی طرف سے پڑھائی کا کورس بیان کرنا؛<br>(c) داخلا دینا اور امتحان لینا اور ان لوگوں کو جنہوں نے بیان کردہ شرائط کے تحت داخلا لیا ہو اور امتحان پاس کیئے ہوں ان کو ڈگریز، ڈپلوماز، سرٹیفکیٹس اور دوسرے تعلیمی اعزاز دینا؛<br>(d) بیان کردہ طریقہ کار کے تحت منظورہ شدہ افراد کو اعزازی ڈگریاں اور دوسرے اعزازیہ دینا؛<br>(e) ایسے افراد کو تعلیم دینا اور سرٹیفکیٹ اور ڈپلوماز دینا جو یونیورسٹی کے شاگرد نہ ہوں؛<br>(f) ایسے افراد کو ڈگریاں دینا جنہوں نے بیان کردہ شرائط کے تحت آزادانہ تحقیق کی ہو؛<br>(g) تعلیمی اداروں کو بیان کردہ شرائط کے تحت الحاق دینا یا الحاق ختم کرنا؛<br>(h) بیان کردہ شرائط کے تحت تعلیمی اداروں کو اپنی مراعات میں داخل کرنا یا ایسی مراعات کو ختم کرنا؛<br>(i) الحاق شدہ یا الحاق چاہنے والے کالجوں یا دوسرے تعلیمی اداروں کی جانچ پڑتال کرنا؛<br>(j) دوسری یونیورسٹیز یا تربیت کی جگھوں پر پاس کردہ امتحانات یا تدریس کے گذارے ہوئے عرصے کو یونیورسٹی کے امتحانات کی تدریس کے عرصے کے برابر قبول یا ایسی منظوری رد کرنا؛ |

(k) دوسری یونیورسٹیز اور اتھارٹیز سے اس طرح اور ایسے مقاصد کے لیئے تعاون کرنا جیسے وہ طے کرے؛

(l) پروفیسر شپس، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپس، اسسٹنٹ پروفیسر شپس اور لیکچرر شپس اور دوسری آسامیاں پیدا کرنا اور اس سلسلے میں افراد مقرر کرنا؛

(m) تحقیق، ترقی، انتظامی اور دوسرے متعلقہ مقاصد کے لیئے آسامیاں پیدا کرنااوراس سلسلے میں افراد مقرر کرنا؛

(n) یونیورسٹی کی مراعات میں داخل شدہ کالجوں اور تعلیمی اداروں کے تدریسی عملے کے منتخب میمبران کو پہچان دینا یاایسے دوسرے لوگوں کو یونیورسٹی کے استاد کے طور پر پہچان دینا، جیسے مناسب ہو؛

(o) فیلوشپس، اسکالرشپس، ایگزیبیشنز، برسریز، میڈلز اور انعام پیدا کرنااور دینا، جیسے شرائط میں بیان کیا گیاہو؛

(p) تربیت اور تحقیق کی ترقی کے لیئے فیکلٹیز، تدریسی شعبے، تحقیقی ادارے، ہنری مراکز، میوزیمس اور دوسرے تربیت کے مراکز قائم کرنا ان کی میوزیمز، دیکھ بھال اور چلانے کے لیئے انتظام کرنا، جیسے وہ طے کرے؛

(q) یونیورسٹی کی طرف سے بنائی گئی حکمت عملی کے تحت یونیورسٹی اور کالجوں اور تشکیل دیئے گئے اداروں کے شاگردوں کی رہائشگاہوں پر ضابطہ رکھنا اور رہائش کے ہالز بنانااور سنبھالنااور ہاسٹلزاور لاجنگس کو منظور کرنااور لائسنس جاری کرنا؛

(r) یونیورسٹی کے شاگردوں کی نظم وضبط کی نظرداری کرنااور ضابطہ

رکھنا، شاگردوں کی ایکسٹرا کیوریکولر اور تفریحی سرگرمیوں کو فروغ دلانا اور ان کی صحت اور عام بہبود کو فروغ دلانے کے لیئے انتظام کرنا؛

(s) ایسی فیس اور دوسری چارجز طلب کرنا اور حاصل کرنا جیسے وہ طے کرے؛

(t) تحقیق اور صلاحکاری خدمات کے لیئے گنجائشیں بنانا اور ان مقاصد کے لیئے حکومت، تنظیموں، اداروں، باڈیز اور افراد سے بیان کردہ شرائط کے تحت انتظامات میں داخل ہونا؛

(u) ٹھیکوں میں شامل ہونا، جاری رکھنا، تبدیل یا رد کرنا؛

(v) جائیداد حاصل کرنا اور سنبھالنا، یونیورسٹی کو کی گئی گرانٹس، وصیتوں، ٹرسٹس، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسرے چندوں کو سنبھالنا اور ان کو اس طرح سرمایہ کاری کرنا جیسے مناسب ہو؛

(w) تحقیق اور دوسرے کاموں کی چھپائی اور اشاعت کا بندوبست کرنا؛

(x) ایسے دوسرے اقدام اٹھانا اور عمل کرنا جو مندرجہ بالا اختیارات سے منسلک ہوں یا نہیں، جیسے یونیورسٹی کے ایک تعلیمی، تربیتی اور تحقیق والی جگہ کے طور پر مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری ہوں۔

یونیورسٹی کا دائرہ اختیار
Jurisdiction of the University

5. (1) یونیورسٹی اپنی علاقائی حدود اور دائرہ اختیار میں آنے والے اداروں کے سلسلے میں یونیورسٹی آف سندھ آرڈیننس، ۱۹۶۱ (۱۹۶۱ کے آرڈیننس XXI) کے تحت اختیارات استعمال

کرے گی:

بشر طیکہ حکومت یونیورسٹی سے مشورے سے عام یا خاص حکم کے ذریعے ایسے اداروں اور علاقائی حدود میں یونیورسٹی کے مندرجہ بالا اختیارات سے ترتیب دینا۔

(۲) کوئی بھی تعلیمی ادارہ جو یونیورسٹی کی علاقائی حدود میں واقع ہو، یونیورسٹی اور حکومت کی منظوری کے علاوہ کسی دوسری یونیورسٹی سے الحاق نہ کرے گا یا دوسری یونیورسٹی کی مراعات حاصل نہیں کرے گا۔

(۳) یونیورسٹی بیان کردہ شرائط کے تحت دوسری کسی یونیورسٹی کی علاقائی حدود میں آنے والے کسی تعلیمی ادارے کو اپنی مراعات میں داخل کرسکتی ہے پھر وہ پاکستان کی حدود کے اندر یا باہر ہو، بشر طیکہ ایسی یونیورسٹی کی پیشگی منظوری لی گئی ہو۔

**یونیورسٹی سارے درجات، طبقات وغیرہ کے لیئے کھلی ہو گی**
**University open to all classes, creeds, etc**

6. (1) یونیورسٹی کسی بھی جنس یا مذہب، نسل، طبقے، رنگ یا کسی بھی رہائشی جگہ سے ہو، جو یونیورسٹی کی طرف سے پڑھائے جانے والے کورسز میں تعلیم لینے کی داخلا کے لیئے اہل ہوں اور ایسے کسی بھی شخص کو فقط جنس، مذہب، نسل، طبقے، ذات، درجے یا رنگ کی بنیاد پر داخلا سے منع نہیں کیا جائے گا۔

بشر طیکہ اس دفعہ کے تحت کچھ بھی شاگردوں کو اپنے مذہبی حساب سے دی جانے والی ہدایات سے نہیں روکے گا، اس طرح، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

**یونیورسٹی کی تدریس**
**Teaching ate the University**

7. (1) مختلف کورسز میں منظور شدہ تدریس یونیورسٹی یا کالجوں کی طرف سے بیان کردہ طریقے کے تحت دی جائے گی اور جس میں شامل ہو سکتے ہیں، لیکچرز، ٹیوٹوریلس، بحث مباحثے، سیمینار، مظاہرے، اس

کے ساتھ لیباریٹریز، ورکشاپس، فارمس میں عملی کام اور تربیت کے دوسرے طریقے۔

(۲)منظور شدہ تدریس کے لیئے اتھارٹی ذمیدار اس طرح ہو گی، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۳) کورسز اور نصاب ایسا ہو گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

یونیورسٹی شاگرد یونین
University Student's Union

8. (1) یونیورسٹی کے شاگردوں کی ایک یونین ہو گی جس کو دفعہ ۲۰ کی ذیلی دفعہ (۱) کی شقوں (xv)اور (xvi) میں بیان کردہ آفیس رکھنے والوں کو سینیٹ میں نمائندگی حاصل ہو گی۔

(۲)یونیورسٹی شاگرد یونین کی تشکیل، کام اور مراعات اور اس سے متعلقہ دوسرے سارے معاملات اس طرح ہوں گے، جیسے یونیورسٹی کے شاگردوں کی جنرل باڈی کی طرف سے منظوری کے بعد اسٹیچوٹس میں بیان کیئے گئے ہوں۔

## باب-III
## یونیورسٹی کے عملدار
## Chapter-III
## Officers of the University

یونیورسٹی کے عملدار
Officers of the University

9. یونیورسٹی کے مندرجہ ذیل عملدار ہوں گے:

(i) چانسلر؛
(ii) پروچانسلر؛
(iii) وائس چانسلر؛
(iv) ڈینز؛
(v) ڈائریکٹرز؛

(vi) تشکیل دیئے گئے کالجوں کے پرنسپالز؛

(vii) تدریسی شعبوں کے چیئرمین؛

(viii) رجسٹرار؛

(ix) خزانچی؛

(x) امتحانات کا کنٹرولر؛

(xi) لائبریرین؛اور

(xii) ایسے دوسرے افراد جن کو ضوابط کے تحت یونیورسٹی کے عملدار کے طور پر بیان کیا گیا ہو۔

چانسلر
Chancellor

10. (1) سندھ کا گورنر یونیورسٹی کا چانسلر ہو گا۔

(۲) چانسلر، جب موجود ہو، یونیورسٹی کے کانووکیشن اور سینیٹ کی میٹنگ کی صدارت کرے گا۔

(۳) اگر چانسلر مطمئن ہے کہ کسی اتھارٹی کی کارروائیاں اس آرڈیننس کی گنجائشوں، قوانین، ضوابط یا قواعد کے تحت نہیں ہیں تو ایسی اتھارٹی یا عملدار کو سبب بتانے کے لیئے طلب کرنے کے بعد کہ کیوں ایسی کارروائیاں یا احکامات ختم نہ کیئے جائیں، تحریری حکم کے ذریعے کارروائیاں ختم کر سکتا ہے۔

(۴) ہر اعزازی ڈگری چانسلر سے تصدیق کے بعد دی جائے گی۔

(۵) چانسلر کو سینیٹ کی طرف سے پیش کیئے گئے قوانین کو منظور کرنے کا اختیار حاصل ہو گا یا منظوری روک سکتا ہے یا دوبارہ غور کرنے کے لیئے واپس سینیٹ کو بھیج سکتا ہے۔

(۶) چانسلر کسی بھی شخص کو کسی اتھارٹی کی میمبرشپ سے ہٹا

سکتا ہے، اگر ایسا شخص:

(i) ذہنی توازن کھو بیٹھتا ہے؛ یا

(ii) ممبر کے طور پر کام کرنے سے نا اہل ہو جاتا ہے؛ یا

(iii) جس کو کسی عدالت کی طرف سے اخلاقی گستاخی کے جرم میں سزا سنائی گئی ہو۔

معائنہ
Visitation

11. (1) چانسلر یونیورسٹی کے معاملات سے متعلقہ مسئلے کی جانچ پڑتال یا پوچھ گاچھ کروا سکتا ہے اور وقتاً فوقتاً حکومت کے مشورے سے ایسا شخص یا اشخاص جانچ پڑتال کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے مقرر کر سکتا ہے:

(i) یونیورسٹی، اس کی عمارتیں، لیبارٹیریز، لائبریریز، میوزیمز، ورکشاپس اور آلات ؛

(ii) کوئی ادارہ، کالج یا ہاسٹل یونیورسٹی کی طرف سے سنبھالا گیا یا پہچان دیا گیا یا الحاق شدہ؛

(iii) تدریس اور یونیورسٹی کی طرف سے کیا گیا کوئی دوسرا کام؛ اور

(iv) یونیورسٹی کی طرف سے منعقد کردہ امتحان۔

چانسلر مندرجہ بالا ہر کیس کے سلسلے میں سینڈیکیٹ کو جانچ پڑتال کے لیئے نوٹس دے سکتا ہے، اور سینڈیکیٹ کو وہاں پیش کرنے کا اختیار دیا جائے گا۔

(۲) چانسلر اس سلسلے میں کی گئی جانچ پڑتال کے نتائج پر سینڈیکیٹ سے بات چیت کرے گا اور سینڈیکیٹ کی طرف سے رائے ملنے کے بعد سینڈیکیٹ کو قدم اٹھانے کے لیئے مشورہ دے گا۔

(۳) سینڈیکیٹ ایسے قدم کے حوالے سے چانسلر سے رابطہ کرے گی، اگر کوئی ہو، جیسے قدم اٹھایا گیا ہو یا جانچ پڑتال کے نتیجے پر قدم اٹھانے کے لیئے تجویز کیا گیا ہو، ایسے وقت کے دوران جیسے چانسلر کی طرف سے بیان گیا گیا ہو۔

(۴) جہاں سینڈیکیٹ مناسب وقت کے دوران چانسلر کو مطمئن کرنے والا قدم نہیں اٹھاتی، تو پھر چانسلر سینڈیکیٹ کی طرف سے جمع کردہ وضاحت یا کسی ریپریزنٹیشن کے بعد ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے اور وائس چانسلر ایسی ہدایات پر عمل کرنے کا پابند ہو گا۔

پرو چانسلر
Pro Chancellor

12. (1) وزیر تعلیم یونیورسٹی کا پرو چانسلر ہو گا۔

(۲) چانسلر اس طرح عمل کرنے سے غیر حاضر ہو یا کسی دوسرے سبب کی وجہ سے تو پرو چانسلر، چانسلر کے سارے اختیارات استعمال کرے گا اور اس کی ساری ذمیداریاں ادا کرے گا۔

وائس چانسلر
Vice Chancellor

13. (1) وائس چانسلر چانسلر کی طرف سے چار سال کے عرصے کے لیئے ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے چانسلر طے کرے اور وہ چانسلر کی خوشی سے عہدہ رکھ سکے گا۔

(۲) کسی بھی وقت جب وائیس چانسلر کا دفتر خالی ہو، یا وائس چانسلر غیر حاضر ہے یا بیماری کی وجہ سے آفیس کی ذمیداریاں نبھانے سے قاصر ہے، یا دوسرے کسی سبب کی وجہ سے تو چانسلر حکومت کے مشورے سے وائس چانسلر کی ذمیداریاں نبھانے کے لیئے ایسے انتظام کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے۔

وائس چانسلر کے اختیارات اور ذمیداریاں
Powers and duties of

14. (1) وائس چانسلر یونیورسٹی کا اعلیٰ ترین تدریسی اور انتظامی آفیسر ہو گا، اور اس آرڈیننس کی گنجائشوں، قوانین، ضوابط اور قواعد پر عمل

the Vice Chancellor

کرتے ہوئے یونیورسٹی کی عامل حیثیت اور بہتر صورتحال کو فروغ دلائے گا۔ اس کو یونیورسٹی کے انتظامی ضابطے کے سمیت سارے عملداروں، اساتذہ اور ملازمین پر سارے ضروری اختیارات حاصل ہوں گے۔

(۲)وائس چانسلر، چانسلر اور پرو چانسلر کی غیر حاضری میں، یونیورسٹی کے کانووکیشنز اور سینیٹ کی میٹنگس کی صدارت کرے گا اور اگر موجود ہو، تو اتھارٹیز کی میٹنگس کی صدارت کرے گا، جن کا وہ چیئرمین ہے اور یونیورسٹی کی کسی دوسری اتھارٹی یا باڈی کی میٹنگ میں موجود رہنے یا صدارت کرنے کا مجاز ہوگا۔

(۳)وائس چانسلر، کسی ہنگامی صورتحال میں، جو اس کے خیال میں فوری قدم کی مطلوب ہو، ایسا قدم اٹھا سکتا ہے، جیسے وہ ضروری سمجھے، جس کے بعد جتنا جلدی ممکن ہو سکے، اس کے قدم کے حوالے سے اعلیٰ عملدار، اتھارٹی یا باڈی کو رپورٹ کرے گا، جس کو عام صورت میں معاملے کو حل کرنا تھا۔

(۴)وائس چانسلر کو وہ اختیارات بھی حاصل ہوں گے کہ :

(i) ایسی عارضی آسامیاں پیدا کرنا اور بھرتی کرنا، جن کی مدت چھ ماہ سے زائد نہ ہو؛

(ii) منظور شدہ بجٹ میں فراہم کردہ سارے خرچہ کی منظوری دینا اور خرچہ کی ان ہی مدوں میں فنڈ کی ہیرا پھیری کرنا؛

(iii) غیر متوقع کام کے لیئے رقم منظور کرنا جو ایک لاکھ روپے سے زائد نہ ہو یا دوبارہ ترتیب دینا، جو بجٹ میں

بیان نہ کیا گیا ہو اور اس کے حوالے سے بورڈ کی آنے والی میٹنگ میں رپورٹ کرنا؛

(iv) متعلقہ اتھارٹیز کی طرف سے ناموں کے پینل ملنے کے بعد یونیورسٹی کے امتحانات کے لیئے پیپر سیٹرز اور ممتحن مقرر کرنا؛

(v) پیپرس، مارکس اور نتائج کی چھان بین کے لیئے ایسے انتظام کرنا، جیسے ضروری ہوں؛

(vi) یونیورسٹی کے اساتذہ، عملداروں اور دوسرے ملازمین کو تدریس، تحقیق، امتحانات اور انتظامات اور یونیورسٹی کے ایسے دوسرے معاملات کے سلسلے میں ایسے کام کروانے کی ہدایات کرنا، جو وہ یونیورسٹی کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے ضروری سمجھے؛

(vii) یونیورسٹی کے کسی عملدار یا ملازمین کو ایسی شرائط و ضوابط کے تحت، اگر کوئی ہوں، اس آرڈیننس کے تحت اپنے اختیارات میں سے کوئی اختیار منتقل کرنا؛

(viii) ایسے دوسرے اختیارات اور کام کرنا اور سرانجام دینا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛ اور

(ix) شروعاتی تنخواہ چار سو اور پچاس روپے سے کم میں ملازمین مقرر کرنا۔

رجسٹرار
Registrar

15. رجسٹرار یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور جو کر سکے گا:

(a) تین سال کے عرصہ کے لیئے عہدہ رکھے گا، مدت ختم ہونے پر دوبارہ مقرری کے لیئے اہل ہوگا؛

(b) یونیورسٹی کی عام مہر اور تعلیمی ریکارڈز کا سنبھالنے والا ہو گا؛

(c) بیان کردہ طریقے کے تحت رجسٹرڈ گریجوئیٹس کا رجسٹر بنائے گا؛

(d) مختلف اتھارٹیز کے میمبران کی بیان کردہ طریقہ کے تحت انتخابات کرائے گا؛اور

(e) ایسی دوسری ذمیداریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

خزانچی
Treasurer

16. خزانچی یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہو گا اور چانسلر کی طرف سے ایسی شرائط وضوابط کے تحت مقرر کیا جائے گا، جیسے وہ طے کرے وہ کر سکے گا:

(a) یونیورسٹی کی جائیداد، مالیات اور سرمایہ کاری سنبھالے گا؛

(b) یونیورسٹی کی سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ کے تخمینے تیار کرے گا اور ان کو مالیات کمیٹی، سینڈیکیٹ اور سینیٹ کے سامنے پیش کرے گا؛

(c) یہ یقین دیہانی کرے گا کہ یونیورسٹی کے فنڈز ان مقاصد کے لیئے استعمال ہو رہے ہیں، جن کے لیئے وہ جاری کیئے گئے ہیں؛اور

(d) وہ ایسے دوسرے کام سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

امتحانات کا کنٹرولر
Controller of Examinations

17. امتحانات کا کنٹرولر یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہو گا اور امتحانات سے متعلقہ سارے معاملات کا ذمیدار ہو گا اور ایسی ذمیداریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

آڈیٹر
Auditor

18. ریزیڈنٹ آڈیٹر یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہو گا۔

## باب-IV
## یونیورسٹی کی اتھارٹیز
## Chapter-IV
## Authorities of the University

اتھارٹیز
Authorities

19. یونیورسٹی کی مندرجہ ذیل اتھارٹیز ہوں گی:

(i) سینیٹ؛
(ii) سینڈیکیٹ؛
(iii) اکیڈمک کاؤنسل؛
(iv) بورڈز آف فیکلٹیز؛
(v) بورڈز آف اسٹڈیز؛
(vi) سلیکشن بورڈ؛
(vii) ایڈوانسڈ اسٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ؛
(viii) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی؛
(ix) الحاق کمیٹی؛
(x) ڈسیپلین کمیٹی؛اور
(xi) ایسی دوسری اتھارٹیز، جیسے اسٹیچوٹس میں بیان کیا گیا ہو۔

سینیٹ
Senate

20. (1) سینیٹ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گی:

(i) چانسلر؛
(ii) پروچانسلر؛
(iii) وائس چانسلر؛

(iv) سینڈیکیٹ کے میمبر؛

(v) ڈینس؛

(vi) ڈائریکٹرز؛

(vii) تشکیل دیئے گئے کالجوں کے پرنسپالز؛

(viii) یونیورسٹی پروفیسرزاورامیریٹس پروفیسرز؛

(ix) تدریسی شعبوں کے چیئرمین؛

(x) شاگردوں کے معاملات کا عملدار یااستاد انچارج (کوئی بھی عہدہ کہلایاجاتاہو)؛

(xi) الحاق شدہ کالجوں کے تین پرنسپالز ایسے کالجوں کے پرنسپالز کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(xii) الحاق شدہ کالجوں کے بارہ اساتذہ جن کو الحاق شدہ کالجوں میں کم از کم تین سال ملازمت کا تجربہ ہو ایسے سارے کالجوں کے اساتذہ کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(xiii) یونیورسٹی کے دائرہ اختیار میں آنے والے بورڈ آف انٹرمیڈیئٹ اور سیکنڈری ایجوکیشن کا چیئرمین؛

(xiv) بورڈ آف ٹیکنکل ایجوکیشن کا چیئرمین؛

(xv) یونیورسٹی شاگرد یونین کے دو نمائندے؛

(xvi) الحاق شدہ کالجز کی شاگرد یونین کے دو نمائندے ایسے سارے الحاق شدہ کالجوں کے شاگرد یونینس کے صدر کی طرف سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(xvii) بارہ یونیورسٹی اساتذہ جن کو کم از کم تین سال ملازمت کا تجربہ ہو یونیورسٹی اساتذہ کی طرف سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(xviii) دو رجسٹرڈ گریجوئیٹ ایسے سارے گریجوئیٹس کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(xix) آرٹس، سائنسز اور پروفیشنز میں نامور تین شخص، ہر ایک کیٹیگری میں سے ایک؛

(xx) رجسٹرار؛

(xxi) خزانچی؛

(xxii) امتحانات کا کنٹرولر؛اور

(xxiii) لائبریرین۔

چانسلر یااس کی غیر حاضری میں، پروچانسلر یادونوں کی غیر حاضری میں، وائس چانسلر سینیٹ کا چیئرمین ہوگا۔

(2)ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ سینیٹ کے میمبر تین سال کے عرصے کے لیئے عہدہ رکھیں گے؛

(3)سینیٹ ہر سال کم از کم دو مرتبہ میٹنگ کرے گی ایسی تواریخ پر جو وائس چانسلر کی طرف سے چانسلر کی منظوری سے طے کی جائیں۔

(4)سینیٹ کی میٹنگ کا کورم سارے میمبران کی ایک تہائی برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر شمار کی جائے گی۔

سینیٹ کے اختیارات اور کام
Powers and Functions of the Senate

21. اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت سینیٹ کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(a) سینڈیکیٹ کی طرف سے تجویز کردہ قوانین کے ڈرافٹس پر

غور کرنا جیسا دفعہ ۲۸ کی ذیلی دفعہ (۲) میں بیان کردہ طریقہ ہے؛

(b) سالانہ رپورٹ، اکاؤنٹس کے سالانہ اسٹیٹمنٹ اور نظرثانی شدہ بجٹ تخمینوں پر غور کرنا اور قرارداد منظور کرنا؛

(c) اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت سینڈیکیٹ اور دوسری اتھارٹیز کے میمبر مقرر کرنا؛

(d) اپنے کوئی بھی اختیارات اتھارٹی یا عملدار یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کے حوالے کرنا؛ اور

(e) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔

سینڈیکیٹ
The Syndicate

22. (1) سینڈیکیٹ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی:

(i) وائس چانسلر (چیئرمین)؛

(ii) صوبائی اسیمبلی کے پانچ میمبر جو صوبائی اسیمبلی کے میمبران کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(iii) سینیٹ کے دو میمبر سینیٹ کی طرف سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(iv) چیف جسٹس کی طرف سے سندھ بلوچستان ہائی کورٹ کا چیف جسٹس یا بیان کردہ کورٹ کا ایک جج نامزد کیا جائے گا؛

(v) ایک ڈین چانسلر کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر مقرر کیا جائے گا؛

(vi) ایک پروفیسر یا ایسوسی ایٹ پروفیسر اور دو اسسٹنٹ پروفیسرز یا لیکچررز یونیورسٹی کے اساتذہ کی طرف سے مشترکہ طور پر منتخب کیئے جائیں گے؛

(vii) یونیورسٹی شاگرد یونین کا ایک نامزد کردہ؛

(viii) الحاق شدہ کالجوں کی شاگرد یونین کا ایک نمائندہ ایسے الحاق شدہ سارے کالجوں کی شاگرد یونینز کے صدر کی طرف سے منتخب کیا جائے گا؛

(ix) الحاق شدہ کالجوں کے بارہ اساتذہ الحاق شدہ کالجوں کے اساتذہ کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(x) نامور تعلیم دانوں میں سے چانسلر کی طرف سے دو نامزد کردہ؛

(xi) سیکریٹری تعلیم؛اور

(xii) الحاق شدہ کالجوں کا ایک پرنسپال ایسے الحاق شدہ کالجوں کے پرنسپالز کی طرف سے ان میں سے منتخب کیا جائے گا۔

(۲)ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ سینڈیکیٹ کے میمبر تین سال کے عرصے کے لیئے عہدہ رکھیں گے۔

(۳)سینڈیکیٹ کی میٹنگ کا کورم کل میمبران کی نصف برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک کے برابر شمار کی جائے گی۔

سینڈیکیٹ کے اختیارات اور ذمیداریاں
Powers and duties of Syndicate

23. (1) سینڈیکیٹ یونیورسٹی کی ایگزیکٹو باڈی ہوگی اور اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قوانین کے تحت یونیورسٹی کے معاملات اور جائیداد کے انتظام پر عام نظرداری ہوگی۔

(2) مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ سینڈیکیٹ کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(a) یونیورسٹی کی جائیداد اور فنڈز کا انعقاد، کنٹرول اور انتظام کرنا؛

(b) یونیورسٹی کی مالیات، اکاؤنٹس اور سرمایہ کاریوں کا فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے مشورے سے انتظام کرنا اور سنبھالنا اور اس مقصد کے لیئے ایسے ایجنٹس مقرر کرنا، جیسے وہ مناسب سمجھے؛

(c) سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ تخمینوں پر غور کرنا اور اس سلسلے میں سینیٹ کو مشورہ دینا، اور خرچہ کے میجر ہیڈ میں سے دوسرے کی طرف فنڈز کو دوبارہ تقسیم کرنا؛

(d) یونیورسٹی کی طرف سے غیر منقولہ جائیداد کی منتقلی کرنا اور منتقلی قبول کرنا؛

(e) یونیورسٹی کی طرف سے ٹھیکے منظور کرنا، مکمل کرنا اور تبدیل کرنا یا رد کرنا؛

(f) یونیورسٹی کی طرف سے حاصل کردہ یا استعمال کردہ ساری رقوم کے اکاؤنٹس اور یونیورسٹی کے اثاثوں اور وسائل کے کتاب تیار کرنا؛

(g) یونیورسٹی سے متعقلہ کوئی رقم لگانا بشمول استعمال نہ کی گئی رقم کے اگر کوئی ٹرسٹس آرڈیننس، ۱۸۸۲ (۱۸۸۲ کے آرڈیننس II) کی دفعہ ۲۰ میں بیان کردہ سکیورٹیز میں شامل ہو، یا غیر منقولہ جائیداد خرید کرنا یا ایسے دوسرے کسی سلسلے میں جیسے وہ طے کرے، ایسی سرمایہ کاریوں کو تبدیل کرنے

والے اختیار کو استعمال میں لائے گی؛

(h) یونیورسٹی کو منتقل کردہ کوئی جائیداد اور دی گئی گرانٹس، وصیتوں، ٹرسٹس، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسرے حصے حاصل کرنا اور انتظام کرنا؛

(i) مخصوص مقاصد کے لیئے یونیورسٹی کے اختیار میں رکھے گئے فنڈز کا انتظام کرنا؛

(j) یونیورسٹی کی عام مہر کو تحویل میں رکھنا اور اس کے استعمال کا طریقہ کار طے کرنا؛

(k) یونیورسٹی کے لیئے مطلوب عمارتیں اور دوسرے احاطے، لائبریریز، فرنیچر، سامان، آلات اور ایسی دوسری اشیاء فراہم کرنا؛

(l) رہائش کے ہالز اور ہاسٹلز قائم کرنا اور سنبھالنا اور شاگردوں کی رہائش کے لیئے ہاسٹلز یا لاجنگس کی منظوری دینا یا لائسنس جاری کرنا؛

(m) کالجوں کو الحاق دینا اور الحاق ختم کرنا؛

(n) تعلیمی اداروں کو یونیورسٹی کی مراعات میں داخل کرنا یا ایسی مراعات ختم کرنا؛

(o) کالجوں اور تدریسی شعبوں کی جانچ پڑتال کروانا؛

(p) پروفیسر شپس، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپس، اسسٹنٹ پروفیسر شپس، لیکچرر شپس اور دوسری تدریس کی آسامیاں پیدا کرنا یا ایسی آسامیوں کو سسپنڈ یا ختم کرنا؛

(q) ایسے انتظامی، تدریسی، تحقیقی یا دوسرے عہدوں کو پیدا کرنا،

سسپنڈ کرنا یا ختم کرنا، جیسے ضروری ہو؛

(r) سلیکشن بورڈ کی سفارش پر چار سو اور پچاس روپے اور اس سے زائد ماہانہ شروعاتی تنخواہ پر یونیورسٹی کے اساتذہ اور ملازم مقرر کرنا؛

(s) نامور اور منفرد پروفیسر ایسی شرائط و ضوابط کے تحت مقرر کرنا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(t) بیان کردہ شرائط کے تحت اعزازی ڈگریاں دینا؛

(u) یونیورسٹی کے عملداروں، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کی ذمیداریاں بیان کردہ؛

(v) عملداروں (ماسوائے وائس چانسلر کے)، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کو بیان کردہ طریقہ کار کے تحت سسپنڈ کرنا، سزا دینا اور ملازمیت سے برطرف کرنا؛

(w) ان معاملات پر سینیٹ کو رپورٹ کرنا، جن پر رپورٹ کرنے کا کہا گیا ہو۔

(x) اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت مختلف اتھارٹیز میں میمبرز مقرر کرنا؛

(y) سینیٹ کو جمع کرانے کے لیئے قوانین کے ڈرافٹس تجویز کرنا؛

(z) دفعہ ۲۹ کی ذیلی دفعہ (۲) میں بیان کردہ طریقے کے تحت اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے تشکیل دیئے گئے ضوابط کے تحت غور کرنا اور ڈیل کرنا؛ بشرطیکہ سینڈیکیٹ اپنی ضرورت کے تحت ضوابط بنا سکتی ہے اور اکیڈمک کاؤنسل کے

مشورے کے بعد ان کی منظوری دے سکتی ہے؛

(aa) یونیورسٹی سے متعلقہ دوسرے سارے معاملات کو چلانا، طے کرنا اور انتظام کرنا، اور اس سلسل میں دوسرے سارے اختیارات استعمال کرنا، جو اس آرڈیننس اور قوانین میں بیان نہ کیئے گئے ہوں؛

(bb) اپنے اختیارات کسی اتھارٹی یا عملدار یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کو منتقل کرنا؛

(cc) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو اس آرڈیننس کی دوسری گنجائشوں کے تحت سونپے گئے ہوں یا قوانین کے تحت سونپے جا سکتے ہیں۔

اکیڈمک کاؤنسل
Academic Council

24. (1) اکیڈمک کاؤنسل مشتمل ہو گی:

(i) وائس چانسلر (چیئرمین) ؛

(ii) ڈینز؛

(iii) ڈائریکٹرز؛

(iv) تشکیل دیئے گئے کالجوں کے پرنسپالز؛

(v) پروفیسر امیریٹس کے ساتھ یونیورسٹی کے پروفیسرز؛

(vi) تدریسی شعبوں کے چیئرمین؛

(vii) سیکریٹری تعلیم؛

(viii) تدریسی شعبے کے چیئرمین کے علاوہ دو ایسوسی ایٹ پروفیسرز ان کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(ix) چار اسسٹنٹ پروفیسرز اور لیکچررز ان کی طرف سے ان

میں سے منتخب کیئے جائیں گے؛

(x) الحاق شدہ کالجوں کے چار پرنسپالز ایسے سارے کالجوں کے پرنسپالز کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے، جن میں سے کم از کم ایک پروفیشنل کالجز اور ایک وومینز کالجز میں سے ہو گا؛

(xi) الحاق شدہ کالجوں کے پانچ اساتذہ جن کو الحاق شدہ کالجوں میں پانچ سال کی ملازمت کا تجربہ ہو ایسے الحاق شدہ کالجوں کے اساتذہ کی طرف سے ان میں سے منتخب کیئے جائیں گے، جن میں سے کم از کم ایک پروفیشنل کالجز اور ایک وومینس کالجز میں سے ہو گا؛

(xii) آرٹس، سائنسز اور پروفیشنز میں نامور تین شخص چانسلر کی طرف سے ہر ایک کیٹیگری میں سے ایک نامزد کیئے جائیں گے؛

(xiii) رجسٹرار؛

(xiv) لائبریرین؛اور

(xv) امتحانات کا کنڑولر۔

(2)ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ مقرر کردہ میمبر تین سال کے لیئے عہدہ رکھیں گے۔

(3)اکیڈمک کاؤنسل کی میٹنگ کا کورم کل میمبران کی ایک تہائی کے برابر ہو گا۔

اکیڈمک کاؤنسل کے اختیارات اور ذمیداریاں

25. (1) اکیڈمک کاؤنسل یونیورسٹی کی اکیڈمک باڈی ہو گی، اور اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قوانین کے تحت تدریس، اسکالر شپ، تحقیق

**Powers and duties of the Academic Council**

اور امتحانات کے خاص معیاروں کے تحت رکھنے اور چلانے اور یونیورسٹی اور کالجوں کی تدریسی سرگرمیوں کو فروغ دلانے کا اختیار حاصل ہوگا۔

(۲) خاص طور پر اور مندرجہ بالا گنجائشوں کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، کاؤنسل کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے:

(a) سینڈیکیٹ کو تدریسی معاملات میں مشورہ دینا؛

(b) تدریس، تحقیق اور امتحانات کا انتظام کرنا؛

(c) شاگردوں کو پڑھائی کے کورسز اور امتحانات میں بیٹھنے کے لیئے داخلا دینا؛

(d) یونیورسٹی کے شاگردوں کے چال چلن اور نظم و ضبط کا خیال کرنا؛

(e) سینڈیکیٹ کو فیکلٹیز، تدریسی شعبوں اور بورڈ آف اسٹڈیز بنانے اور انتظام کرنے کی تجویز دینا؛

(f) یونیورسٹی میں تدریس اور تحقیق کی منصوبہ بندی اور ترقی کے لیئے تجاویز پر غور کرنا اور تجاویز بنانا؛

(g) بورڈ آف فیکلٹیز اور بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشوں پر ضوابط بنانا، جس میں تدریس کے کورسز اور یونیورسٹی کے سارے امتحانات کے لیئے نصاب بھی ہوگا؛ بشرطیکہ اگر بورڈز آف فیکلٹیز اور بورڈز آف اسٹڈیز کی سفارشات بیان کردہ تاریخ تک وصول نہیں ہوتی، اکیڈمک کاؤنسل، سینڈیکیٹ کی منظوری سے، آنے والے سال کی تدریس کے کورسز جاری رکھے گی، جو پیشگی امتحانات کے لیئے بیان کیئے گئے ہیں:

(h) دوسری یونیورسٹیز اور امتحانی باڈیز کے امتحانات کو یونیورسٹی

کے امتحانات کے برابر توثیق کرنا؛

(i) اسٹوڈنٹ شپس، اسکالر شپس، میڈلز اور انعامات کا انتظام کرنا؛

(j) سینڈیکیٹ کو پیش کرنے کے لیئے ضوابط تیار کرنا؛

(k) اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت مختلف اتھارٹیز میں میمبر مقرر کرنا؛اور

(l) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔

دوسری اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات
Constitution, functions and powers of other Authorities

26. اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیارات جن کے لیئے اس آرڈیننس میں کوئی خاص گنجائش نہیں تشکیل دی گئی ہو، وہ ایسے ہوں گے جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔

کچھ اتھارٹیز کی طرف سے کمیٹیوں کی تقرری
Appointment of committees by certain Authorities

27. سینیٹ، سینڈیکیٹ، اکیڈمک کاؤنسل اور دوسری اتھارٹیز، وقتاً فوقتاً ایسی اسٹینڈنگ، اسپیشل یا ایڈوائزری کمیٹیاں بنا سکتی ہیں، جیسے وہ مناسب سمجھے اور افراد کمیٹی کے میمبر کے طور پر مقرر کر سکتی ہیں، جو ایسی اختیاریوں کے میمبر نہ ہوں۔

## باب-V
## اسٹیچوٹس، ضوابط اور قواعد
## Chapter-V
## Statutes, Regulations and Rules

اسٹیچوٹس
Statutes

28. (1) اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت مندرجہ ذیل بیان کردہ سارے معاملات یاان میں سے کسی ایک کے لیئے اسٹیچوٹس تشکیل دیئے جا سکتے ہیں:

(a) یونیورسٹی کے ملازمین کی پینشن، انشورنس، گریچوئٹی، پروویڈنٹ فنڈ، بینیولنٹ فنڈ اور دوسرے متعلقہ فوائد کی تشکیل؛

(b) یونیورسٹی کے عملداروں، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کے ادائگی کے اسکیلز اور ملازمت کے شرائط وضوابط؛

(c) رجسٹرڈ گریجوئیٹس کا رکارڈ تیار کرنا؛

(d) تعلیمی اداروں کا الحاق اور الحاق ختم کرنا اور متعلقہ معاملات؛

(e) تعلیمی اداروں کی یونیورسٹی کی مراعات میں داخلا اور ایسی مراعات ختم کرنا؛

(f) یونیورسٹی کی اتھارٹیز کے انتخابات منعقد کرنا اور متعلقہ معاملات؛

(g) فیکلٹیز، تدریسی شعبے اور دوسرے اکیڈمک یونٹس اور ڈویژنز کا قیام؛

(h) عملداروں اور اساتذہ کے اختیارات اور ذمیداریاں:

(i) شرائط جن کے تحت یونیورسٹی دوسرے پبلک یا پرائیویٹ آرگنائیزیشنز کے ساتھ تدریس، تحقیق اور دوسری عالمانہ سرگرمیوں کے انتظامات میں داخل ہوسکتی ہے؛

(j) پروفیسرز امیریٹس کی مقرری کے شرائط اور اعزازی ڈگریاں دینا؛

(k) یونیورسٹی کے ملازمین کی صلاحیت اور نظم وضبط؛

(l) تدریس اور تحقیق کی اسکیمیں، بشمول کورسز کی مدت اور امتحان کے لیئے مضامین اور پرچوں کی تعداد؛اور

(m) اس آرڈیننس کے تحت دوسرے سارے معاملات جو قوانین کے تحت بیان کرنے یا چلانے ہیں۔

(۲) سینڈیکیٹ کوئی بھی قوانین کے لیئے تجاویز بنا کر سینیٹ کو پیش کرے گی، جو تجاویز پر غور کرنے کے بعد تبدیلیوں کے ساتھ یا بغیر تبدیلیوں کے منظور کر سکتی ہے یا دوبارہ غور کرنے کے لیئے سینڈیکیٹ کی طرف واپس بھیج سکتی ہے یا اس کو رد کر سکتی ہے۔

بشرطیکہ سینڈیکیٹیو یونیورسٹی کی کسی بھی اتھارٹی کی تشکیل یا اختیارات کو متاثر کرنے والے قوانین کا ڈرافٹ تجویز پیش کرے گی، جب تک ایسی تجویز پر ایسی اتھارٹی کو اپنی رائے تحریری طور پر دینے کا موقعہ فراہم نہ کیا جائے؛

بشرطیکہ مزید یہ کہ ذیلی دفعہ (۱) کی شقوں (a)اور (b) میں بیان کردہ معاملات سے متعلقہ قوانین کا ڈرافٹ چانسلر کو بھیجا جائے گا اور تب تک موثر نہیں ہوگا جب تک چانسلر منظوری نہ دے۔

ضوابط
Regulations

29. (1) اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قوانین کے تحت مندرجہ ذیل سارے یا ان میں سے کچھ معاملات کے لیئے ضوابط بنائے جائیں گے:

(a) یونیورسٹی کی ڈگریوں، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹوں کے لیئے کورسز آف اسٹڈیز؛

(b) طریقہ جس کے تحت دفعہ ۷ کی ذیلی دفعہ (۱) کے تحت تسلیم شدہ تدریس کا انتظام کیا جائے گا اور فراہم کی جائے گی؛

(c) یونیورسٹی میں شاگردوں کا داخلا؛

(d) شرائط جن کے تحت شاگردوں کو یونیورسٹی کے کورسز اور امتحانات کے لیئے داخلا دیا جائے گا اور جو ڈگریوں، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹوں کے لیئے اہل ہوں گے؛

(e) امتحان منعقد کرنا۔

(f) یونیورسٹی کے کورسز آف اسٹڈی اور امتحانات میں داخلا کے لیئے شاگردوں کی طرف سے فیس اور دوسری ادائگیاں کی جائیں گی؛

(g) یونیورسٹی کے شاگردوں کے چال چلن اور نظم وضبط؛

(h) یونیورسٹی یا کالجوں کے شاگردوں کی رہائش کے شرائط، بشمول رہائش کے ہالز اور ہاسٹلز میں رہائش کے لیئے فیس لگانے کے؛

(i) ہاسٹلس اور رہائش گاہوں کی منظوری اور لائسنس جاری کرنا؛

(j) شرائط جن کے تحت کوئی شخص ڈگری حاصل کرنے کے لیئے کوئی شخص آزادانہ تحقیق جاری رکھ سکتا ہے؛

(k) فیلوشپس، اسکالرشپس، انعام اور میڈلز، اعزازیہ اور انعامات دینا؛

(l) وظائف اور فری اور ہاف فری اسٹوڈنٹ شپس دینا؛

(m) اکیڈمک کاسٹیوم؛

(n) لائبریری کا استعمال؛

(o) تدریسی شعبوں اور بورڈز آف اسٹڈیز کی تشکیل؛ اور

(p) دوسرے سارے معاملات جو اس آرڈیننس یا قوانین کے ذریعے یا ضوابط کے تحت بیان کیئے جانے ہیں۔

(2)ضوابط اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے بنائے جائیں گے اور سینڈیکیٹ کو پیش کرائے جائیں گے، جو ان کو منظور کر سکتی ہے یا منظوری روک سکتی ہے یا ان کو اکیڈمک کاؤنسل کو دوبارہ غور کرنے کے لیئے واپس بھیج سکتی ہے، کوئی بھی ضابطہ تب تک موثر نہیں ہوگا جب تک اس کی سینڈیکیٹ کی طرف سے منظوری نہ دی جائے۔

**اسٹیچوٹس اور ضوابط کی ترمیم اور منسوخی**
**Amendment and repeal of statutes and regulations**

30. قوانین اور ضوابط میں اضافے، ترمیم کرنے یا منسوخ کرنے کا طریقہ کار وہی ہوگا جو قوانین اور ضوابط کے تشکیل دینے اور بنانے کے لیئے ترتیبوار بیان کیا گیا ہے۔

**قواعد**
**Rules**

31. (1) اختیاریاں اور یونیورسٹی کی دوسری باڈیز اس آرڈیننس، اسٹیچوٹس اور ضوابط کے تحت ان کے کاروبار اور میٹنگ کے وقت اور جگہ اور متعلقہ معاملات کے لیئے قواعد بنا سکتی ہیں؛

بشرطیکہ سینڈیکیٹ کے علاوہ سینیٹ کی دوسری کسی اختیاری یا باڈی کی طرف سے اس دفعہ کے تحت تشکیل دیئے گئے کسی بھی قواعد میں ترمیم کرنے یا ان کو ختم کرنے کے ہدایت کر سکتی ہے؛

بشرطیکہ مزید کہ اگر ایسی اختیاری یا باڈی ایسی ہدایات سے مطمئن نہیں ہے تو وہ سینیٹ کو اپیل کر سکتی ہے، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

(2)سینڈیکیٹ یونیورسٹی سے کسی معاملے کے حوالے سے قواعد

بنا سکتی ہے، جو خاص طور پر اس آرڈیننس، قوانین اور ضوابط میں بیان نہ کیئے گئے ہوں۔

## باب-VI
## تعلیمی اداروں کا یونیورسٹی میں الحاق
## Chapter-VI
## Affiliation of Educational Institutions to the University

الحاق
Affiliation

32. (1) یونیورسٹی میں الحاق چاہنے والا تعلیمی ادارہ مطمئن کرنے کے لیئے یونیورسٹی کو درخواست دے گا کہ:

(a) تعلیمی ادارہ حکومت کے زیر انتظام ہے یا اس کے لیئے مستقل بنیاد پر تشکیل دی گئی گورننگ باڈی ہے؛

(b) تعلیمی ادارے کے مالی وسائل ادارے کی دیکھ بھال اور بہتر طریقے کام جاری رکھنے کے لیئے کافی ہیں؛

(c) تعلیمی ادارے کے پڑھانے والے اور دوسرے اسٹاف کی قوت، تعلیمی قابلیت اور ملازمت کے شرائط وضوابط بیان کردہ کورسز آف اسٹڈیز اور تعلیمی ادارے کی تربیت کے مقصد کے لیئے مطمئن کرنے والے ہیں:

(d) تعلیمی ادارے کو اپنے ملازمین کے کام کاج اور نظم وضبط کو سنبھالنے کے لیئے موزوں قواعد ہیں؛

(e) عمارت جس جگہ پر تعلیمی ادارہ قائم ہونا ہے، وہ موزوں ہے اور گنجائشیں قوانین اور قواعد کے تحت شاگردوں کی رہائش کے لیئے بنائی جایں گی، جو اپنے والدین یا

سنبھالنے والے کے ساتھ تعلیمی ادارے یا ہاسٹلز یا اس کی طرف سے منظور کردہ رہائش کی جگہوں میں نہیں رہ سکیں گے، نظر داری اور شاگردوں کی طبّی اور عام بہبود کے سلسلے میں؛

(f) ایک لائبریری اور مناسب لائبریری کی خدمات کے لیئے گنجائشیں بنائی گئی ہیں؛

(g) جہاں تجرباتی سائنسز کی کسی شاخ میں الحاق مطلوب ہو، وہاں اس سائنس کی شاخ میں تعلیم کے لیئے مکمل بھری ہوئی لیبارٹری، میوزیم اور دیگر عملی کام کی جگہوں کے ساتھ تعلیم کے لیئے انتظام کیئے گئے ہیں؛

(h) ضروری گنجائش، جیسے حالات اجازت دیں، پرنسپل کی رہائش اور تدریسی عملے کے میمبران کی رہائش کے لیئے کالج میں یا کالج کے ساتھ یا شاگردوں کے رہائش کے لیئے فراہم کردہ جگہ کے ساتھ بنائی جائے گی؛ اور

(i) تعلیمی ادارے کا الحاق، گنجائش کے تحت ساتھ میں موجود کسی دوسرے تعلیمی ادارے کے شاگردوں کی تعلیم یا نظم وضبط کے مفاد کے لیئے نقصان دہ نہیں ہوگا۔

(۲) نفاذ میں مزید یہ شامل ہوگا کہ تعلیمی ادارے کے الحاق کے بعد کوئی منتقلی، کوئی انتظامی اور تدریسی عملے میں تبدیلیوں کے حوالے سے یونیورسٹی کو رپورٹ کیا جائے گا اور تدریسی عملہ ایسی قابلیت رکھے گا، جیسے بیان کیا گیا ہے یا جیسے بیان کیا جائے۔

(۳) ایک تعلیمی ادارے کے الحاق کے حوالے سے درخواست

کے نیکال کا طریقہ کار اس طرح ہو گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۴) سینڈیکیٹ الحاق کمیٹی کی سفارش پر تعلیمی ادارے کو الحاق دے یا الحاق سے انکار کر سکتی ہے۔

بشر طیکہ الحاق سے تب تک انکار نہیں کیا جائے گا یا ختم نہیں کیا جائے گا جب تک تجویز کردہ فیصلے کے خلاف تعلیمی ادارے کو عرضداشت پیش کرنے کا موقعہ نہ فراہم کیا جائے۔

الحاق شدہ اداروں کی طرف سے کورسز کا اضافہ
Addition of courses by affiliated educational institutions

33. جہاں کوئی تعلیمی ادارہ تدریس کے کورسز میں شامل کرنے کی خواہش کرتا ہے، جس کے سلسلے میں اس کو الحاق دیا گیا ہے تو دفعہ ۳۲ کی ذیلی دفعہ (۳) میں بیان کردہ طریقہ کار پر عمل کیا جائے گا۔

الحاق شدہ تعلیمی اداروں کی طرف سے رپورٹس
Reports from affiliated educational institutions

34. (1) یونیورسٹی میں الحاق شدہ ہر تعلیمی ادارہ ایسی رپورٹیں، ریٹرنس اور دوسری معلومات فراہم کرے گا جو یونیورسٹی اس کی صلاحیت اور تعلیمی ادارے کی اہلیت کے لیئے طلب کرے۔

(2) یونیورسٹی الحاق شدہ کسی تعلیمی ادارے کو مخصوص عرصے کے دوران ایسا قدم اٹھانے کے لیئے کہہ سکتی ہے، جو یونیورسٹی دفعہ ۳۲ کی ذیلی دفعہ (۱) میں بیان کردہ کسی معاملے کے لیئے ضروری سمجھے۔

الحاق ختم کرنا
Withdrawal of affiliation

35. (1) اگر یونیورسٹی سے الحاق شدہ تعلیمی ادارہ کسی بھی وقت اس آرڈیننس میں بیان کردہ ضروریات پر پورا اترنے میں ناکام ہوتا ہے یا ادارہ اپنے الحاق کی کسی شرط پر پورا اترنے میں ناکام ہوتا ہے یا اس کے معاملات

اس طرح چلائے جاتے ہیں جو تعلیم کے مفاد میں نہ ہوں تو سینڈیکیٹ الحاق کمیٹی کی سفارش پر اور تعلیمی ادارے کی طرف سے ایسی ریپریزنٹیشن پر غور کرنے کے بعد تعلیمی ادارے کو الحاق کے ذریعے دیئے گئے سارے حقوق یا کچھ حصہ ختم کر سکتی ہے یا ایسے حقوق کو دوبارہ ترتیب دے سکتی ہے۔

(2) الحاق ختم کرنے کے لیئے ایسا طریقہ اختیار کیا جائے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

الحاق سے انکار یا ختم کرنے کے خلاف اپیل

Appeal against refusal or withdrawal of affiliation

36. کسی ادارے کا الحاق ختم کرنے والے سینڈیکیٹ کے فیصلے، تعلیمی ادارے کو الحاق کے ذریعے دیئے گئے سارے حقوق یا کچھ حصہ ختم کرنے کے خلاف سینیٹ میں اپیل کی جا سکتی ہے۔

## باب-VII

## یونیورسٹی فنڈ

## Chapter-VII

## University Fund

یونیورسٹی فنڈ

University Fund

37. یونیورسٹی کو ایک فنڈ ہو گا، جس کو یونیورسٹی فنڈ کہا جائے گا، جس میں اس کی فیس، عطیات، ٹرسٹس، تحائف، انڈومنٹس، گرانٹس اور دیگر وسائل سے ملی ہوئی رقم جمع کی جائے گی۔

آڈٹ اور اکاؤنٹس

Audit and Accounts

38. (1) یونیورسٹی کے اکاؤنٹس اس طرح اور اس طریقے سے رکھے جائیں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(2) کوئی بھی خرچہ یونیورسٹی کے فنڈز میں سے نہیں کیا جائے گا،

جب تک اس کی ادائگی کابل قوانین کے تحت ریزیڈنٹ آڈیٹر کی طرف سے آڈٹ نہ کیا گیا ہو اور ادائگی یونیورسٹی کی منظور شدہ بجٹ میں شامل نہ ہو۔

(3)یونیورسٹی کے اکاؤنٹس خزانچی اور ریزیڈنٹ آڈیٹر کی دستخط کے ساتھ مالی سال ختم ہونے کے چھ ماہ کے اندر حکومت کو جمع کرائے جائیں گے۔

(4)یونیورسٹی کے اکاؤنٹس سال میں ایک مرتبہ قوانین، ضوابط اور قواعد کے تحت حکومت کی طرف سے اس سلسلے میں مقرر کردہ آڈیٹر کی طرف سے آڈٹ کیئے جائیں گے۔

(5)یونیورسٹی کے اکاؤنٹس آڈٹ اعتراضات کے ساتھ، اگر کوئی ہو اور آڈیٹر اور ڈائریکٹر فنانس کے خدشات کے ساتھ بیان کردہ طریقہ کار کے تحت سینڈیکیٹ میں پیش کیئے جائیں گے۔

## باب-VIII
## عام گنجائشیں
## Chapter-VIII
## General Provisions

سبب بتانے کا موقعہ
Opportunity to show case

39. ماسوائے اس کے کہ، کوئی عملدار، استاد یا یونیورسٹی کا دوسرا کوئی ملازم جو مستقل عہدہ رکھتا ہو، اس کی رینک کم نہیں کی جائے گی یا برطرف یا لازمی طور پر ملازمت سے رٹائر نہیں کیا جائے گا، جب تک اس کو ایسا قدم اٹھانے کے خلاف سبب بتانے کا موزوں موقعہ فراہم نہ کیا جائے۔

سینڈیکیٹ کو اپیل اور اس کی طرف سے نظرثانی

40. جہاں کسی عملدار (ماسوائے وائس چانسلر کے)، استاد یا یونیورسٹی کے

دوسرے کسی ملازم کو سزا کا حکم جاری کیا گیا ہے یا اس کی ملازمت کے بیان کردہ شرائط وضوابط کے تحت تبدیل کیا جائے یا اس کے نقصان کی ترجمانی کرے، اس کو، جہاں حکم وائس چانسلر کی طرف سے جاری کیا گیا ہو یا کسی دوسرے عملدار یا یونیورسٹی کے استاد کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، ایسے حکم کے خلاف سینڈیکیٹ کو اپیل کرنے کا حق حاصل ہو گا، جہاں حکم سینڈیکیٹ کی طرف سے جاری کیا گیا ہو، اس کو سینڈیکیٹ کو حکم پر نظر ثانی کرنے کے لیئے درخواست کرنے کا حق حاصل ہو گا۔

Appeal to and review by the Syndicate

پینشن، انشورنس، گریچوئٹی، پروویڈنٹ فنڈ اور بینیوولنٹ فنڈ

Pension, insurance, Gratuity, Provident Fund and Benevolent Fund

41. (1) یونیورسٹی اپنے عملداروں، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کے بہبود کے لیئے اور شرائط کے تحت جیسے بیان کیا گیا ہو، ایسی پینشن، انشورنس، گریچوئٹی، پروویڈنٹ فنڈ اور بینیوولنٹ فنڈ قائم کرے گی، جیسے وہ مناسب سمجھے۔

(2) جہاں کوئی پروویڈنٹ فنڈ اس آرڈیننس کے تحت قائم کیا گیا ہو، پروویڈنٹ فنڈز ایکٹ، ۱۹۲۵ (۱۹۲۵ کا ایکٹ XIX) کی گنجائشیں ایسے فنڈ پر نافذ ہوں گی۔

اتھارٹیز کے میمبرز کے عہدے کی مدت کی شروعات

Commencement of term of office of members of Authorities

42. (1) جب نئی تشکیل دی گئی اتھارٹی کا کوئی میمبر منتخب کیا، مقرر یا نامزد کیا گیا ہے، اس کی ملازمت کے شرائط، جیسے اس آرڈیننس میں طے کیئے گئے ہیں، ایسی تاریخ سے نافذ ہوں گے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں شامل کچھ بھی دفعہ ۴۴ پر اثر انداز نہیں ہو گا۔

| | |
|---|---|
| 43. کسی اتھارٹی کے منتخب، مقرر کردہ یا نامزد کردہ میمبران میں کسی عارضی آسامی کو اس شخص، اشخاص یا باڈی کی طرف سے جس نے ان کو میمبر منتخب، مقرر یا نامزد کیا تھا، جتنا جلدی ہو سکے پر کیا جائے گا اور آسامی پر مقرر کردہ یا نامزد کردہ شخص ایسی اتھارٹی کا رہتی مدت کے لیئے میمبر ہو گا، جس شخص کی جگہ پر وہ اتھارٹی کا میمبر ہوا ہے۔ | اتھارٹیز میں عارضی آسامیوں پر بھرتی<br>Filling of Casual Vacancies in authorities |
| 44. جہاں اس آرڈیننس کے تحت تشکیل دی گئی اتھارٹی میں کوئی آسامی ہو، کیوں کہ حکومت یا تنظیم، ادارے یا یونیورسٹی سے باہر کسی دوسری باڈی کے ذریعے ختم کی گئی ہو یا کام سے روکی گئی ہو، یا کسی دوسرے سبب کی وجہ سے وہ غیر فعال ہو گئی ہو، ایسی آسامی اس طرح پر کی جائے گی، جیسے چانسلر ہدایت کرے۔ | اتھارٹیز کی تشکیل میں گنجائشیں<br>Voids in the constitution of Authorities |
| 45. اگر کسی میمبر کی کسی اتھارٹی میں میمبر کے طور پر مقرری پر کوئی سوال اٹھتا ہے تو وہ معاملہ وائس چانسلر اور ہائی کورٹ کے جج اور سب سے زیادہ سینئر ڈین پر مشتمل کمیٹی کی طرف بھیجا جائے گا، جو سینڈیکیٹ کے میمبر ہیں اور کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہو گا۔ | اتھارٹیز کی میمبرشپ کے حوالے سے تکرار<br>Disputes about membership of Authorities |
| 46. کسی اتھارٹی کا کوئی قدم، کارروائی، قرارداد یا فیصلہ کرنے والا، پاس کرنے والا یا جاری کرنے والی اتھارٹی میں موجود کسی آسامی کی وجہ سے غیر موثر نہیں ہو گا یا اتھارٹی میں کسی ڈی فیکٹو میمبر کے انتخاب، تقرری یا نامزدگی میں قابلیت یا غیر موجودگی کی وجہ سے غیر موثر نہیں ہو گا، پھر وہ حاضر ہو یا غیر حاضر ہو۔ | اتھارٹیز کی کارروائیاں آسامیوں کی وجہ سے غیر موثر ہونا<br>Proceedings of the Authorities and invalidated by |

vacancies

فرسٹ اسٹیچوٹس
First Statutes

47. اس آرڈیننس میں موجود کسی بھی چیز کے خلاف ہونے کے باوجود گورنر سندھ پہلے قوانین کو جاری کرے گا جو دفعہ 28 کے تحت وضع کیئے گئے قوانین سمجھے جائیں گے اور اس وقت نافذ رہیں گے جب تک کہ ترمیم یا تبدیل نہ ہو جائے یا اس وقت تک جب تک اس کہ اس گنجائش کے مطابق نئے قوانین وضع نہیں کیئے جائے۔

منسوخی اور محفوظ کرنا
Repeal and Savings

48. (1) (ویسٹ پاکستان یونیورسٹی آف سندھ) آرڈیننس، ۱۹۶۱ (1961 کا آرڈیننس XXI) جس کو اس کے بعد بھی مذکورہ آرڈیننس کہا جائے گا، اس کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

(2) جب تک مذکورہ آرڈیننس منسوخ نہ کیا جائے:

(a) کیا گیا کچھ بھی، اٹھایا گیا کوئی قدم، ذمیداریاں یا جوابداریاں، لیئے گئے حقوق اور اثاثے، مقرر کردہ فرد یا بااختیار بنائے گئے، دائرہ اختیار دیئے گئے، انڈومنٹس، تحائف، فنڈ یا بنائی گئی ٹرسٹس، عطیات یا گرانٹس، دی گئی اسکالرشپس، اسٹوڈنٹ شپس، بنائی گئی نمائشیں، دی گئی مراعات اور جاری کیئے گئے احکامات، اگر اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قوانین، ضوابط یا قواعد کے خلاف نہیں ہیں تو وہ جاری رکھے جائیں گے اور سمجھا جائے گا کہ وہ درست نمونے سے اس آرڈیننس کے تحت کیئے گئے ہیں، قدم اٹھائے گئے ہیں، خرچ کیئے گئے ہیں، کوئی جائیداد حاصل کی گئی ہے، کوئی افراد مقرر کیئے گئے ہیں، کسی کو اختیار دیا گیا ہے، کچھ بنایا، تشکیل دیا گیا ہے، کچھ منظور کیا گیا ہے اور جاری کیا گیا ہے۔

(b) تشکیل دیئے گئے قوانین، یونیورسٹی آرڈیننسز، ضوابط یا قواعد یا جو مذکورہ آرڈیننس کے تحت بنائے جاتے ہیں، اگر اس آرڈیننس کی گنجائشوں سے تضاد میں نہیں ہیں تو وہ اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قوانین، ضوابط یا قواعد سمجھے جائیں گے، جو اس آرڈیننس کے تحت معاملات پر چلائے جائیں گے یا جیسے ترتیبوار قوانین یا قواعد میں بیان کیا گیا ہو، جاری رکھے جائیں گے، جب تک ان کو منسوخ، ختم یا اس آرڈیننس کے تحت دوبارہ نہ بنایا جائے۔

مختصر گنجائشیں
Transitory Provisions

49. (1) سینڈیکیٹ جیسے اس آرڈیننس کے نافذ ہونے کے فوری بعد تشکیل دی گئی ہو، کام جاری رکھے گی اور جتنا ہو سکے، اس آرڈیننس کے تحت سینیٹ اور سینڈیکیٹ کو ملے ہوئے اختیارات استعمال کرے گی، جب تک اس آرڈیننس کے تحت پہلی سینڈیکیٹ تشکیل نہ دی جائے۔

بشر طیکہ ایسے وقت تک جب تک اس آرڈیننس کے تحت پہلی سینیٹ تشکیل نہ دی جائے اور اجلاس کرنے کے قابل ہو، اس آرڈیننس کے تحت پہلی سینڈیکیٹ مکمل طور پر بنائی گئی سمجھی جائے گی ماسوائے سینیٹ کی طرف سے میمبران کو نامزد کرنے کے اور اس آرڈیننس کے تحت سینڈیکیٹ کو اختیارات سونپے جائیں گے، سینیٹ کو سونپے گئے اختیارات استعمال کرے گی۔

(2) دوسری اتھارٹیز، اگر اس آرڈیننس کے فوری طور پر نافذ ہونے سے پہلے موجود تھیں، کام جاری رکھیں گی اور ترتیبوار اس آرڈیننس کے تحت متعلقہ اتھارٹیز کو سونپے گئے اختیارات استعمال کریں گی، ایسے وقت تک جب تک اس آرڈیننس کے تحت بنائی گئی اتھارٹیز سے تبدیل نہ

کی جائیں۔

آرڈیننس نافذ ہونے میں رکاوٹیں ہٹانا
Removal of difficulties at the commencement of the Ordinance

50. اگر اس آرڈیننس کے تحت کسی اتھارٹی کی پہلی تشکیل یا دوبارہ تشکیل یا دوسری صورت میں اس آرڈیننس کی گنجائشوں نافذ ہونے میں کوئی رکاوٹ پیش آتی ہے تو چانسلر ایسی رکاوٹ کو ہٹانے کے لیئے وائس چانسلر کی سفارش پر خاص ہدایات جاری کر سکتا ہے۔

فرسٹ اسٹیچوٹس
The First Statutes

## پہلے قوانین
## (ملاحظہ کریں دفعہ ۴۷)
## The First Statutes
## (See Section 47)

فیکلٹیز
Faculties

1. (1) یونیورسٹی میں مندرجہ ذیل فیکلٹیز شامل ہوں گی:
(i) فیکلٹی آف آرٹس؛
(ii) فیکلٹی آف ایگریکلچر؛
(iii) فیکلٹی آف انجنیئرنگ؛
(iv) فیکلٹی آف قانون؛
(v) فیکلٹی آف میڈیسن؛
(vi) فیکلٹی آف سائنس؛اور
(vii) ایسی دوسری کوئی فیکلٹیز جیسے قوانین میں بیان کی گئی ہوں۔

(2)ہر فیکلٹی کا ایک بورڈ ہو گا، جو مشتمل ہو گا:

(i) ڈین؛

(ii) پروفیسر زاور فیکلٹی میں شامل تدریسی شعبوں کے چیئر مین؛

(c) فیکلٹی میں شامل ہر بورڈ آف اسٹڈیز کے دو میمبر متعلقہ بورڈ آف اسٹڈیز کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛اور

(d) تین اساتذہ اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے ان کی مضمون میں خاص معلومات کے بنیاد پر نامزد کیئے جائیں گے، جو گرچہ فیکلٹی کے حوالے نہیں کیئے جائیں گے، جن کو اکیڈمک کاؤنسل کے خیال میں فیکلٹی کو سونپے گئے مضامین پر خاص عبور ہو گا۔

(3) شق (۲) کی ذیلی شقوں (iii) اور (iv) میں بیان کردہ میمبر تین سال کے لیئے عہدہ رکھیں گے۔

(4) فیکلٹی کے بورڈ کی میٹنگ کا کورم اس کے کل میمبران کی نصف برابر ہو گا، جو ایک کی نسبت سے شمار کیا جائے گا۔

(5) ہر فیکلٹی کے بورڈ کو اکیڈمک کاؤنسل اور سینڈیکیٹ کے عام ضوابط کے تحت، اختیارات حاصل ہوں گے:

(a) فیکلٹی کو سونپے ہوئے مضامین کی تدریس اور تحقیق کے حوالے سے مربوط کرنا؛

(b) پیپر سیٹرز اور ممتحن کی تقرری پر فیکلٹی میں شامل بورڈ آف اسٹڈیز کی سفارشات کی چھان بین کرنا، ماسوائے تحقیق ممتحن کے اور موزوں پیپر سیٹرز اور ممتحن کے ہر امتحان کے لیئے پینل وائس چانسلر کی طرف بھیجنا؛

(c) فیکلٹی سے متعلقہ کسی دوسرے تعلیمی معاملے پر غور کرنا اور اس کے بارے میں اکیڈمک کاؤنسل کو رپورٹ کرنا؛اور

(d) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔

ڈین
Dean

2. (1) ہر فیکلٹی کا ڈین ہو گا، جو بورڈ آف فیکلٹی کا چیئر مین اور کنوینر ہو گا۔

(2) ہر فیکلٹی کا ڈین بورڈ آف فیکلٹی کے میمبران کی طرف سے ان میں سے منتخب کیا جائے گا۔

(3) ڈین تین سال کے لیئے عہدہ رکھے گا؛

(4) ڈین فیکلٹی کے دائرہ کار میں آنے والے کورسز میں، اعزازی ڈگریوں کے علاوہ، ڈگری میں داخلے کے لیے امیدواروں کو پیش کرے گا۔

(5)ڈین ایسے دوسرے اختیارات استعمال کرے گا اور ایسی دوسری ذمیداریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

تدریسی شعبہ
Teaching Department

3. (1) ہر مضمون یا متعلقہ مضامین کے گروپ کے لیئے ایک تدریسی شعبہ ہو گا، جیسے منظور کیا گیا ہو اور ہر تدریسی شعبے کا ایک چیئر مین سربراہ ہو گا۔

(2)تدریسی شعبے کا چیئر مین سینڈیکیٹ کی طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر شعبے کے سینئر اساتذہ میں سے دو سال کے لیئے مقرر کیا جائے گا۔

(3)تدریسی شعبے کا چیئر مین اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے تحت ڈپارٹمنٹ کے کام کا منصوبہ بنائے گا، انتظام کرے گا اور نظرداری کرے گا اور اپنے ڈپارٹمنٹ میں کیئے گئے کام کے حوالے سے فیکلٹی کے ڈین کو جوابدہ ہو گا۔

بورڈ آف اسٹڈیز
Board of Studies

4. (1) ہر مضمون یا مضامین کے گروپ کے لیئے ایک علیحدہ بورڈ آف اسٹڈیز ہوگا، جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

(2) ہر بورڈ آف اسٹڈیز مشتمل ہوگا:

(i) تدریسی شعبے کا چیئرمین؛

(ii) متعلقہ تدریسی شعبے کے سارے پروفیسر اور ایسوسی ایٹ پروفیسر؛

بشرطیکہ اگر ذیلی شقوں (i) اور (ii) میں دیا گیا یونیورسٹی اساتذہ کی تعداد تین سے کم ہو تو اس تعداد کو ذیلی شق (iii) میں بیان کردہ دوسری یونیورسٹی کے اساتذہ سے مکمل کیا جائے گا؛

(iii) ایک یا دو یونیورسٹی کے اساتذہ، جیسے معاملہ ہو، ماسوائے پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز کے، اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے؛

(iv) تین ماہر، ماسوائے یونیورسٹی کے اساتذہ کے، سینڈیکیٹ کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے۔ تعداد ہر بورڈ کی ضرورت کے حساب سے سینڈیکیٹ کی طرف سے طے کی جائے گی؛ اور

(v) ایک ماہر وائس چانسلر کی طرف سے مقرر کیا جائے گا۔

بشرطیکہ فقط تدریسی شعبے یا کانسٹیونٹ دیئے ہوئے کالجز میں پڑھائے جانے والے مضامین کی ضرورت میں، جیسا کہ قانون، کامرس، سوشل ورک، جرنلزم، جیالاجی وغیرہ، بورڈ آف اسٹڈیز مشتمل ہوگا:

(a) یونیورسٹی تدریسی شعبے کا چیئرمین؛

(b) یونیورسٹی تدریسی شعبے میں سارے پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز؛

(c) ایک یونیورسٹی استاد، ماسوائے پروفیسر یا ایسوسی ایٹ پروفیسر کے، اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛ اور

(d) چار ماہرین وائس چانسلر کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے؛

بشرطیکہ فقط الحاق شدہ کالجز میں پڑھائے جانے والے پروفیشنل مضامین کی صورت میں، اور جو یونیورسٹی میں نہیں پڑھائے جاتے، جیسا کہ میڈیسن، اینیمل ہسبنڈری، ڈینٹسٹری، ہوم اکنامکس، انجنیئرنگ ایگریکلچر وغیرہ۔ بورڈ آف اسٹڈیز مشتمل ہو گا:

(a) متعلقہ کالجوں کے پرنسپلز؛

(b) کالجز کے پانچ اساتذہ سینڈیکیٹ کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے؛ اور

(c) دو ماہرین وائس چانسلر کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے؛

بشرطیکہ یہ بھی کہ ہیومنٹیز اور سائنسز کے مضامین کی ضرورت میں جو فقط الحاق شدہ کالجوں میں پڑھائے جاتے ہیں اور یونیورسٹی میں نہیں پڑھائے جاتے، بورڈ آف اسٹڈیز مشتمل ہو گا:

(a) چھ اساتذہ جو کالجوں میں مضمون میں تعلیم دے رہے ہوں اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے؛ اور

(b) ایک ماہر وائس چانسلر کی طرف سے مقرر کیا جائے گا۔

(3) ماسوائے ایکس آفیشو میمبرز کے بورد آف اسٹڈیز کے میمبرز کی آفیس کی مدت تین سال ہو گی۔

(4) بورڈ آف اسٹڈیز کی میٹنگ کا کورم میمبرز کی کل تعداد کی

نصف برابر ہو گی، جس کی نسبت ایک کے برابر ہو گی؛

(5)متعلقہ تدریسی شعبے کا چیئر مین بورڈ آف اسٹڈیز کا چیئر مین اور کنوینر ہو گا۔ جہاں کسی مضمون کے سلسلے میں کوئی یونیورسٹی تدریسی شعبہ موجود نہیں، چیئر مین سینڈیکیٹ کی طرف سے مقرر کیا جائے گا۔

(6)بورڈ آف اسٹڈیز کے کام اس طرح ہوں گے :

(a) اتھارٹیز کو متعلقہ مضامین میں تدریس، تحقیق اور امتحانات سے متعلقہ سارے تعلیمی معاملات کے حوالے سے مشورہ دینا؛

(b) مضمون یا متعلقہ مضامین میں ساری ڈگریز، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹ کورسز کے لیئے کورس اور نصاب تجویز کرنا؛

(c) مضمون یا متعلقہ مضامین میں پیپر سیٹرز اور ممتحن کے ناموں کا پینل تجویز کرنا؛اور

(d) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا، جیسے ضوابط میں بیان کیا گیا ہو۔

**اعلیٰ مطالعوں اور تحقیق کا بورڈ**
**Board of Advanced studies and Research**

5. (1) ایک اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کا بورڈ ہو گا، جو مشتمل ہو گا:

(i) وائس چانسلر (چیئر مین) ؛

(ii) ڈینز؛

(iii) تین یونیورسٹی کے پروفیسرز، ماسوائے ڈینز کے، سینڈیکیٹ کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے ؛اور

(iv) تین یونیورسٹی کے اساتذہ جن کے پاس تحقیقی قابلیت اور تجربہ ہو اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے۔

(2) ایکس آفیشو میمبرز کے علاوہ اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے میمبرز کی آفیس کی مدت تین سال ہوگی۔

(3) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کی میٹنگ کا کورم کل میمبرز کی تعداد کے نصف برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک برابر ہوگی۔

(4) اعلیٰ تعلیم اور تحقیق بورڈ کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے :

(a) یونیورسٹی میں اعلیٰ تعلیم اور تحقیق کو فروغ دلانے سے متعلقہ سارے معاملات پر اتھارٹیز کو مشورہ دینا؛

(b) یونیورسٹی میں تحقیقی ڈگریاں دینے پر غور کرنا اور اتھارٹیز کو رپورٹ دینا؛

(c) تحقیقی ڈگری دینے کے لیئے ضوابط تجویز کرنا؛

(d) تحقیق کے شاگردوں کے لیئے سپروائیزرز مقرر کرنا اور ان کے تھیسسز کے مضامین طے کرنا؛

(e) بورڈ آف اسٹڈیز کی تجاویز پر غور کرنے کے بعد تحقیقی امتحانات کے لیئے پیپر سیٹرز اور ممتحن کے ناموں کے پینلز تجویز کرنا؛ اور

(f) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے بیان کیا گیا ہو۔

سلیکشن بورڈ
Selection Board

6. (1) سلیکشن بورڈ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگا:

(i) وائس چانسلر؛

(ii) چیئرمین یا سندھ بلوچستان پبلک سروس کمیشن کا ایک میمبر چیئرمین کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛

(iii) متعلقہ فیکلٹی کا ڈین؛

(iv) متعلقہ تدریسی شعبے کا چیئرمین؛ اور

(v) سینڈیکیٹ کا ایک میمبر اور دو نامور شخص سینڈیکیٹ کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے بشرطیکہ ان تینوں میں سے کوئی بھی یونیورسٹی کا ملازم نہیں ہو گا۔

(2) شق (ا) کی ذیلی شق (v) میں بیان کردہ میمبرز دو سال کے لیئے عہدہ رکھیں گے۔

(3)(a) پروفیسر یا ایسوسی ایٹ پروفیسر کے انتخاب کے لیئے کورم چار میمبر اور دوسرے اساتذہ کے انتخاب کے لیئے کورم تین میمبرز ہو گا۔

(b) اساتذہ کے علاوہ دوسرے عملداروں کی صورت میں سلیکشن بورڈ فقط شق (ا) کی ذیلی شقوں (i)، (ii) اور (v) میں شامل میمبرز پر مشتمل ہو گا۔

(4) سلیکشن بورڈ کا کوئی بھی میمبر جو جس آسامی پر تقرری کے لیئے امیدوار ہے، وہ سلیکشن بورڈ کی کارروائی میں حصہ نہیں لے سکے گا۔

(5) پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز کے عہدوں پر امیدواروں کے انتخاب میں، سلیکشن بورڈ تین ماہرین کو مقرر کرے گا یا ان سے مشورہ کرے گا اور دوسری ٹیچنگ پوسٹس پر امیدوار منتخب کرنے میں، متعلقہ مضمون میں دو ماہر وائس چانسلر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے، سلیکشن بورڈ کی سفارش پر بورڈ کی طرف سے منظور کردہ ہر مضمون کے ماہرین کی فہرست میں سے اور وقتاً فوقتاً نظرثانی کی جائے گی۔

**سلیکشن بورڈ کے کام**
**Functions of Selection Board**

7. (1) سلیکشن بورڈ اشتہار کے نتیجے میں ساری تدریسی اور دوسری آسامیوں پر وصول ہونے والی درخواستوں پر غور کرے گا اور ایسی آسامیوں پر موزوں امیدواروں کے نام تقرری کے لیئے سینڈیکیٹ کو

تجویز کرے گا۔

(2) سلیکشن بورڈ موزوں کیس میں سبب رکارڈ کرانے کے لیئے سینڈیکیٹ کو اعلیٰ بنیادی تنخواہ جاری کرنے کی سفارش کر سکتا ہے۔

(3) سلیکشن بورڈ اعلیٰ تعلیمی یافتہ شخص کو یونیورسٹی میں عہدے پر تقرری کے لیئے شرائط وضوابط کے تحت سینڈیکیٹ کو سفارش کر سکتا ہے، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(4) سلیکشن بورڈ اور سینڈیکیٹ کی رائے میں فرق کا مسئلہ حل نہ ہونے پر، معاملہ چانسلر کی طرف بھیجا جائے گا، جس کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی
The finance and Planning Committee

8. (1) ایک فنانس اور پلاننگ کمیٹی ہو گی، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گی:

(i) وائس چانسلر (چیئر مین)؛

(ii) سینیٹ کا ایک میمبر سینیٹ کی طرف سے مقرر کیا جائے گا؛

(iii) سینڈیکیٹ کا ایک میمبر سینڈیکیٹ کی طرف سے مقرر کیا جائے گا؛

(iv) یونیورسٹی کے ڈینز وائس چانسلر کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(v) چانسلر کا ایک نامزد کردہ؛ اور

(vi) خزانچی۔

(2) مقرر کردہ میمبران کے عہدے کی مدت تین سال ہو گی۔

(۳) فنانس اور پلاننگ کمیٹی کی میٹنگ کا کورم تین میمبر ہو گا۔

مالیات اور منصوبہ بندی کمیٹی کے کام
Functions of the Finance and

9. فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(a) سالانہ اکاؤنٹ کے اسٹیٹمنٹ پر غور کرنا اور سالانہ اور نظر ثانی

Planning Committee

شدہ بجٹ کے تخمینوں پر غور کرنااور سینڈیکیٹ کواس سلسلے میں مشورہ دینا؛

(b) یونیورسٹی کی مالی حیثیت کاسلسلہ وار جائزہ لینا؛

(c) سینڈیکیٹ کو پلاننگ، ڈولپمنٹ، فنانس، انویسٹمنٹ اور یونیورسٹی کے اکاؤنٹس سے متعلقہ سارے معاملات پر مشورہ دینا؛اور

(d) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا، جو قوانین میں بیان کیئے گئے ہوں۔

الحاق کمیٹی
Affiliation Committee

10. (1) ایک الحاق کمیٹی ہو گی، جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گی:

(i) وائس چانسلر ؛

(ii) اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے دو پروفیسرز نامزد کیئے جائیں گے؛اور

(iii) متعلقہ ریجن کاڈائریکٹر آف ایجوکیشن (کالجز)۔

(2)ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ کمیٹی کے میمبران کے آفیس کی مدت دوسال ہو گی؛

(3)الحاق کمیٹی ماہر مقرر کرے گی، جو تین سے زائد نہ ہوں گے۔

(4)الحاق کمیٹی کی میٹنگ اور جانچ پڑتال کاکورم تین میمبر ہو گا۔

(5)یونیورسٹی کاایک عملدار وائس چانسلر کی طرف سے کمیٹی کے سیکریٹری کے طور پر مقرر کیاجائے گا۔

(6)الحاق کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(a) الحاق چاہنے والے یایونیورسٹی کی مراعات میں داخلا چاہنے والے تعلیمی ادارے کی جانچ پڑتال کرنااور اس سلسلے میں

اکیڈمک کاؤنسل کو مشورہ دینا؛

(b) الحاق شدہ کالجوں کی طرف سے الحاق کی شرائط کی خلاف ورزی کی شکایات پر جانچ پڑتال کرنا اور اس سلسلے میں اکیڈمک کاؤنسل کو مشورہ دینا؛اور

(c) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو۔

نظم وضبط کمیٹی
Discipline Committee

11. (1) ڈسیپلن کمیٹی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گی:

(i) وائس چانسلر یا اس کا نامزد کردہ؛

(ii) دو پروفیسر اکیڈمک کاؤنسل کی طرف سے نامزد کیئے جائیں گے؛

(iii) ایک میمبر سینڈیکیٹ کی طرف سے نامزد کیا جائے گا؛

(iv) ایک استاد یا شاگردوں کے معاملات کا ایک آفیسر انچارج کسی بھی نام سے ہو جو (میمبر سیکریٹری) کے طور پر کام کرے گا۔

(v) یونیورسٹی شاگرد یونین کا صدر۔

(2) ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ ڈسیپلن کمیٹی کے میمبران کی آفیس کی مدت دو سال ہو گی؛

(3) ڈسیپلن کمیٹی کی میٹنگ کا کورم چار میمبر ہو گا۔

(4) ڈسیپلن کمیٹی کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(i) اکیڈمک کاؤنسل کو یونیورسٹی کے شاگردوں کے چال چلن نظم وضبط کی بحالی اور نظم وضبط کے معاملات سے نمٹنے کے لیئے؛اور

(ii) ایسے دوسرے کام سرانجام دینا جو اس کو قوانین اور ضوابط کے تحت سونپے جائیں۔

**نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔**